# 146850-رضاعت دودھ پینے والے کے بہن بھائیوں پر اثرانداز نہیں ہوگی

## سوال

میری سالی نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے، اور پھوپھی کا ایک بیٹا بھی ہے توکیا اس کا یہ بیٹا میری بیوی کا رضاعی بھائی ہوگا یا نہیں ؟

## پسندیدہ جواب

رضاعت صرف دودھ پینے والے اوراس کی اولاد میں ہی موثر ہوتی ہے، لیکن دودھ پینے والے بچے کے باقی رشتہ داروں پر موثر نہیں ہوگی.

اس بنا پر آپ کی سالی کا رضاعی بھائی آپ کی بیوی کا رضاعی بھائی نہیں بنے گا؛ کیونکہ دودھ تو آپ کی سالی نے پیا ہے، آپ کی بیوی نے نہیں، اور صرف دودھ پینے والے بچے پر رضاعت موثر ہوتی ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہمارے پاس دین قسم کے افراد ہیں :

ایک تو دودھ پلانے والی ماں ہے، اور دوسرا دودھ والا یعنی ماں کا خاوند یا مالک اور تیسرا دودھ پینے والا بچہ ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کے اصل اور فرعی رشتہ دار ہیں.

چنانچہ دودھ پلانے والی عورت کے اصل اور اس کی فرع یعنی اس کے ماں باپ اور اولاد اور اس کے رشتہ داروں میں بھائی اور چچا اور ماموں، اور اسی طرح دودھ والے کے بھی اصل یعنی باپ دادا اور فرع یعنی اولاد اور رشتہ دار، اور اسی طرح دودھ پینے والے بچے کے بھی اصل یعنی باپ دادا اور فرع یعنی اولاد اور رشتہ ہیں.

چنانچہ دودھ پینے والے بچے کے رشتہ داروں اور باپ دادا پر رضاعت کا کوئی اثر نہیں ہوگا، صرف رضاعت اس کی ذات اور اس کی اولاد پر اثرانداز ہوگی.

لیکن دودھ پلانے والی عورت کے اصل اور فرع اور رشتہ دار سب پر رضاعت اثرانداز ہوگی، اسی طرح دودھ والے شخص کی اصل اور فرع اور رشتہ داروں پر بھی رضاعت کا اثر ہوگا، اس تقسیم سے انسان کے لیے رضاعت کا اثر معلوم کرنا آسان ہو جاتا ہے.

اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں :

زید نے ہند کا دودھ پیا ہند کے خاوند کا نام خالد ہے اس طرح ہند کی ماؤں میں رضاعت اثرانداز کریگی، اور اسی طرح ہند کی بیٹیوں اور ہند کی بہنوں اور اس کی پھوپھیوں اور ہند کی خالاؤں میں رضاعت اثرانداز ہوگی.

اور دودھ والا یعنی خالد کی ماؤں میں اثرانداز ہوگی کیونکہ وہ اس کی اصل ہیں، اور اس کی بیٹیوں بھی اثرانداز ہوگی کیونکہ یہ اس کی فرع ہے، اور اس کے بھائیوں میں اثرانداز ہوگی کیونکہ وہ اس کے حواشی ہیں.

اب دودھ پینے والا بچہ باقی ہے : اس بچے کی ذریت و اولاد میں رضاعت اثرانداز ہوگی، لیکن اس کے اصل اور حواشی میں رضاعت کا کوئی اثر نہیں ہوگا.

اس لیے دودھ پینے والے بچے کا بھائی اس عورت سے شادی کر سکتا ہے جس نے اس بچے کو دودھ پلایا ہے؛ کیونکہ رضاعت دودھ پینے والے بچے کے حواشی میں اثرانداز نہیں ہوتی، اور اسی طرح دودھ پینے والے بچے کے لیے بھی اپنے بیٹے کو دودھ پلانے والی عورت سے نکاح کرنا جائز ہے؛ کیونکہ دودھ پینے والے کی اصل میں بھی رضاعت اثرانداز نہیں ہوتی.

لیکن دودھ پینے بچے کے بیٹے کے لیے اپنے باپ کی رضاعی بہن سے شادی کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ وہ دودھ پینے والے کی فرع ہے، اور دودھ پینے والے کی فرع میں رضاعت اثرانداز ہوتی ہے" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (423/13).

واللہ اعلم.